محدود ہے۔ یہودی خود بھی تبلیغ نہیں کرتے اور نہ یہ بات پسند
کرتے ہیں کہ کوئی ان کا مذہب اختیار کرے۔ چونکہ ان دونوں
مذاہب کے عقائد نہایت مبہم اور بے لچک ہیں جس کی وجہ سے یہ کوئی
جامع نظام پیش نہیں کر سکتے۔ ہندومت اور بدھ مت کے سلسلے میں
تو یہ سوال بھی پیدا نہیں ہوتا۔ رہی یہودیت اور عیسائیت تو ان کی
مقدس کتب بھی شاہد ہیں کہ حضرت موسیٰ ؑ اور حضرت عیسیٰ ؑ
نے اپنے بعد ایک آنے والے کی خبر دی تھی جو دین کو مکمل
کرے گا۔ تورات میں ایک جگہ ارشاد ہے:

"میں ان کیلئے ان ہی کے بھائیوں میں سے تجھ
سا ایک نبی برپا کروں گا، اور اپنا کلام اس کے
منہ میں ڈالوں گا اور جو کچھ میں اسے فرماؤں گا
وہ سب ان سے کہے گا۔"

اسی طرح حضرت عیسیٰ ؑ نے فرمایا:

"لیکن وہ فارقلیط (احمد) یا پاکیزگی کی روح ہے،
جسے باپ میرے نام سے بھیجے گا، وہی تمہیں سب
چیزیں سکھائے گا، اور سب باتیں جو میں نے تم
سے کہیں ہیں تمہیں یاد دلائے گا۔"

اسی طرح حضرت عیسیٰ ؑ نے بھی اپنے کلام کو نامکمل قرار دیا اور
یہ بھی بتایا کہ دین کو مکمل کرنے والا آئے گا۔

حاصل کلام:

اسلام دوسرے تمام مذاہب کے مقابلے میں خاص ہے
کیونکہ یہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے اور نہ صرف عبادات اور
رسومات تک محدود ہے بلکہ زندگی کے تمام شعبوں میں انسان کی
مکمل راہنمائی کرتا ہے اور زندگی گزارنے کیلئے ایک لائحہ عمل پیش
کرتا ہے۔